

(۵۸)

مال نفسانی خواہشوں کا سرچشمہ ہے۔

(۵۹)

جو (برائیوں سے) خوف دلائے وہ تمہارے لئے مژدہ سنانے والے کے مانند ہے۔

(۶۰)

زبان ایک ایسا درندہ ہے کہ اگر اسے کھلا چھوڑ دیا جائے تو پھاڑ کھائے۔

(۶۱)

عورت ایک ایسا بچھو ہے جس کے لپٹنے میں بھی مزہ آتا ہے۔

(۶۲)

جب تم پر سلام کیا جائے تو اس سے اچھے طریقہ سے جواب دو اور جب تم پر کوئی احسان کرے تو اس سے بڑھ چڑھ کر بدلہ دو، اگرچہ اس صورت میں بھی فضیلت پہل کرنے والے ہی کیلئے ہوگی۔

(۶۳)

سفارش کرنے والا امیدوار کیلئے بمنزلہ پروبال کے ہوتا ہے۔

(۶۴)

دنیا والے ایسے سواروں کے مانند ہیں جو سو رہے ہیں اور سفر جاری ہے۔

(۶۵)

دوستوں کو کھودینا غریب الوطنی ہے۔

(۵۸) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْمَالُ مَادَّةُ الشَّهَوَاتِ.

(۵۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مَنْ حَذَرَكَ كَمَنْ بَشَرَكَ.

(۶۰) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللِّسَانُ سَبْعُ، إِنْ خُلِيَ عَنْهُ عَقَرَ.

(۶۱) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الْمَرْأَةُ عَقْرَبٌ حُلُوَّةُ اللَّبْسَةِ.

(۶۲) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

إِذَا حَيَّيْتَ بِتَحِيَّةٍ فَحَيَّ بِأَحْسَنَ مِنْهَا، وَإِذَا أَسَدَيْتَ إِلَيْكَ يَدٌ فَكَافِئُهَا بِمَا يُرِي عَلَيْهَا، وَالْفَضْلُ مَعَ ذَلِكَ لِلْبَادِي.

(۶۳) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

الشَّفِيعُ جَنَاحُ الطَّالِبِ.

(۶۴) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أَهْلُ الدُّنْيَا كَرَكِبٍ يُسَارُ بِهِمْ وَهُمْ نِيَامٌ.

(۶۵) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

فَقَدْ أَحْبَبَ غُرْبَةً.

(۶۶)

(۶۶) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

مطلب کا ہاتھ سے چلا جانا نا اہل کے آگے ہاتھ پھیلائے
سے آسان ہے۔

فَوْتُ الْحَاجَةِ أَهْوَنُ مِنْ طَلَبِهَا إِلَى غَيْرِ
أَهْلِهَا.

نا اہل کے سامنے حاجت پیش کرنے سے جو شرمندگی حاصل ہوتی ہے وہ محرومی کے اندوہ سے کہیں زیادہ روحانی اذیت کا باعث ہوتی ہے۔ اس لئے مقصد سے محرومی کو برداشت کیا جاسکتا ہے، مگر ایک دنی و فر و مایہ کی زیر باری ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ چنانچہ ہر باحمیت انسان نا اہل کے ممنون احسان ہونے سے اپنی حرمان نصیبی کو ترجیح دے گا اور کسی پست و دنی کے آگے دستِ سوال دراز کرنا گوارا نہ کرے گا۔

☆☆☆☆☆

(۶۷)

(۶۷) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

تھوڑا دینے سے شرمناؤ نہیں، کیونکہ خالی ہاتھ پھیرنا تو اس سے بھی
گری ہوئی بات ہے۔

لَا تَسْتَحِ مِنْ إِعْطَاءِ الْقَلِيلِ، فَإِنَّ
الْحِرْمَانَ أَقْلٌ مِنْهُ.

(۶۸)

(۶۸) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عفت فقر کا زیور ہے اور شکر دولت مندی کی
زینت ہے۔

الْعِفَافُ زِينَةُ الْفَقْرِ، وَ الشُّكْرُ زِينَةُ
الْغِنَى.

(۶۹)

(۶۹) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اگر حسبِ منشا تمہارا کام نہ بن سکے تو پھر جس حالت میں
ہو مگن رہو۔

إِذَا لَمْ يَكُنْ مَا تُرِيدُ فَلَا تُبَلِّ
مَا كُنْتَ.

(۷۰)

(۷۰) وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جاہل کو نہ پاؤ گے، مگر یا حد سے آگے بڑھا ہوا اور یا اس سے
بہت پیچھے۔

لَا تَرَى الْجَاهِلَ إِلَّا مُفْرِكًا أَوْ
مُفْرِكًا.